سوال

(07) عیداور جمعہ ایک دن اکٹھے آجائیں تو الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل یہ خیال عام ہے کہ عیداور جمعہ ایک دن اکٹھے آجائیں تو اس کو بدشگونی کی علامت سمجھا جاتا ہے اور عام لوگوں میں مشہور ہے کہ دو خطبوں کا ایک دن اکٹھے ہو جانا مصیبت ہوتا ہے۔ خصوصاً حکومت وقت پر اس کا بوجھ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ شرعی لحاظ سے یہ خیال کہاں تک صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ خیال بالکل غلط بے اصل اور حدیث نبوی ﷺ کے صریح خلاف ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں عیداور جمعۃ المبارک ایک ہی دن اکٹھے آگئے تو نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا اجتمع عیدان فی یومکم ھذا (ابن ماجہ) تمہارے لیے آج کے دن دو عیدیں اکٹھی ہوگئی ہیں، عید خوشی کے دن کو کہتے ہیں۔ رحمۃ للعالمین ﷺ کے ارشادِ گرامی کا مطلب یہ تھا کہ آج تمہارے لیے دو خوشیاں ہیں۔

عیداور جمعۃ المبارک :

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عیداور جمعتہ المبارک کا ایک دن میں جمع ہونا زیادہ خیر وبرکت اور خوشی کا موجب ہے نہ کہ نحوست اور بے برکتی کا۔ اور اس زمانہ میں حاکم وقت نبی کریم ﷺ کی ذاتِ عالی تھی۔ تو کیا معاذ اللہ نبی اکرم ﷺ کے لیے یہ چیز نحوست اور بے برکتی کا باعث ہو سکتی ہے۔ ایسا خیال غلط اور وہم فاسد ہے۔ (تنظیم اہل حدیث جلد ۲۱ ش ۴۵، ۴۶)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 53